حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی کیا حقیقت ہے؟

ریفرنس نمبر: Gul 2379
تاریخ: 20-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کے بارے میں لوگ مختلف باتیں کرتے ہیں، کچھ کہتے ہیں کوڑھ کی بیماری تھی، کچھ دوسری بیماریاں بتاتے ہیں، اس کی کیا حقیقت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حضرت ایوب علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس آزمائش میں مبتلا فرمایا، اس میں ایک چیز حضرت ایوب علیہ السلام کی جسمانی بیماری بھی تھی، اس کے بارے میں مفسرین نے فرمایا کہ آپ کے جسم پر کچھ آبلے، پھنسیاں ہوگئی تھیں، کوڑھ کی بیماری کا جو قول ہے وہ درست نہیں ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام ایسی بیماری سے محفوظ ہوتے ہیں جن سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: ”اور ایوب کو یاد کرو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی اور توسب مہر والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے۔“
(پارہ 17، سورۃ الانبیاء، آیت 83)

تفسیر بحر العلوم میں اس آیت کے تحت فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمہ اللہ نے ذکر فرمایا: ”خرجت به قروح وجعل تسيل منه الصديد وتفرق عنه اقرباؤه واصدقاؤه ولم يبق معه الا امراته“ ترجمہ: آپ علیہ السلام کے جسم پر کچھ پھنسیاں نکل آئیں، جن سے پیپ خارج ہونا شروع ہوگئی۔ آپ کے رشتہ دار اور دوست سب آپ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ آپ کے ساتھ صرف آپ کی زوجہ رہ گئیں۔ **(تفسیر بحر العلوم، جلد 2، صفحہ 375، مطبوعہ بیروت)**

تفسیر خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت فرمایا: ”حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر طرح کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں، حسن صورت بھی، کثرت اولاد بھی، کثرت اموال بھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ابتلاء میں ڈالا اور آپ کے فرزند و اولاد، مکان کے گرنے سے دب کر مر گئے، تمام جانور جس میں ہزارہا اونٹ، ہزارہا بکریاں تھیں، سب مر گئے، تمام کھیتیاں اور باغات برباد ہوگئے، کچھ بھی باقی نہ رہا، اور جب آپ کو ان چیزوں کے ہلاک ہونے اور ضائع ہونے کی

خبر دی جاتی تھی، تو آپ حمدِ الٰہی بجالاتے تھے اور فرماتے تھے: میرا کیا ہے؟ جس کا تھا اس نے لیا، جب تک مجھے دیا اور میرے پاس رکھا، اس کا شکر ہی ادا نہیں ہو سکتا، میں اس کی مرضی پر راضی ہوں، **پھر آپ بیمار ہوئے، تمام جسم شریف میں آبلے پڑے، بدن مبارک سب کا سب زخموں سے بھر گیا۔** سب لوگوں نے چھوڑ دیا بجُز آپ کی بی بی صاحبہ کے، کہ وہ آپ کی خدمت کرتی رہیں اور یہ حالت سالہا سال رہی۔" **(خزائن العرفان، صفحہ 591، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاھور)**

المعتقد المنتقد میں ہے: "ومنه النزاهة في الذات: اي السلامة من البرص والجذام والعمى وغير ذلک من المنفرات" ترجمہ: انبیاء علیہم السلام کے لیے ضروری ہے کہ وہ برص، جذام، نابینائی اور دیگر تنفیر والی چیزوں سے پاک ہوں۔

(المعتقد المنتقد، صفحہ 80، مطبوعہ استنبول)

حضرت علامہ مولانا عبد المصطفی اعظمی رحمہ اللہ اپنی کتاب **"عجائب القرآن مع غرائب القرآن"** میں فرماتے ہیں: "عام طور پر لوگوں میں مشہور ہے کہ معاذاللہ آپ کو کوڑھ کی بیماری ہوگئی تھی، چنانچہ بعض غیر معتبر کتابوں میں آپ کے کوڑھ کے بارے میں بہت سی غیر معتبر داستانیں بھی تحریر ہیں، مگر یاد رکھو کہ یہ سب باتیں سر تا پا بالکل غلط ہیں اور ہر گز ہر گز آپ یا کوئی نبی بھی کبھی کوڑھ اور جذام کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوا، اس لیے کہ یہ مسئلہ متفق علیہ ہے کہ انبیاء علیھم السلام کا تمام ان بیماریوں سے محفوظ رہنا ضروری ہے، جو عوام کے نزدیک باعث نفرت و حقارت ہیں، کیونکہ انبیاء علیھم السلام کا یہ فرض منصبی ہے کہ وہ تبلیغ و ہدایت کرتے رہیں، تو ظاہر ہے کہ جب عوام ان کی بیماریوں سے نفرت کر کے ان سے دور بھاگیں گے، تو بھلا تبلیغ کا فریضہ کیونکر ادا ہو سکے گا؟ الغرض حضرت ایوب علیہ السلام ہر گز کبھی کوڑھ اور جذام کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوئے، بلکہ آپ کے بدن پر کچھ آبلے اور پھوڑے پھنسیاں نکل آئی تھیں، جن سے آپ برسوں تکلیف اور مشقت جھیلتے رہے اور برابر صابر و شاکر رہے۔"

(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، صفحہ 179، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں انبیاء علیھم السلام سے متعلقہ عقائد کے بیان میں فرمایا: "ان کے جسم کا برص و جذام وغیرہ ایسے امراض سے، جن سے تنفر ہوتا ہے، پاک ہونا ضروری ہے۔" **(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 41، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاولی 1443ھ/20 دسمبر 2021ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

دار الافتاء اھلسنت

daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے